گورنر شری این۔این۔ووہرا نے ماتا روپہ بھوانی پر مبنی

خصوصی ڈی۔وی۔ڈی ریلیز کی

گورنر شری این۔ این۔ ووہرا نے کشمیریت پریزرویشن فاؤنڈیشن کی طرف سے انڈیا انٹرنیشنل سینٹر نئی دہلی میں منعقد کردہ ایک تقریب کے دوران ماتا روپہ بھوانی کی زندگی پر مبنی ایک ڈی وی ڈی جاری کی ۔ انہوں نے اس موقع پر تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ریاست اپنی مذہبی رواداری اور بھائی چارگی کی وجہ سے ہمیشہ امن وامان کی آماجگاہ رہی ہے۔ انہوں نے ان روایات کی احیائے نو کی ضرورت پر زور دیا۔اس ضمن میں فاؤنڈیشن کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس سے منسلک افراد نے نئی نسل میں بے داری پیدا کرنے کے لئے دہلی اور دیگر مقامات پر کئی تمدنی پروگراموں کا انعقاد کیا۔ڈی وی ڈی کے مشمولات کی تفصیل دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس میں ماتا روپہ بھوانی سے وابستہ کشمیر کے مختلف مقامات پر واقع استھانوں کی نشان دہی کی گئی ہے اور ان سے متعلق اہم معلومات فراہم کی گئیں ہیں۔

انٹک جے اینڈ کے کی طرف سے اپنی نوعیت کے پہلے ایک روزہ ورکشاپ کا اہتمام

آرٹ کے ذریعے تعلیم کا معیار بہتر بنایا جاسکتا ھے

انٹک جے اینڈ کے جو آرٹ، کلچر اور ثقافتی ورثہ کو بچانے کے میدان میں کام کر رہی ہے، کی طرف سے آرٹ کے ذریعہ تعلیم کو بڑھاوا دینے اور سیکھنے کے لئے جموں میں اپنی نوعیت کے پہلے ایک روزہ ورکشاپ کا اہتمام کیا گیا۔ورکشاپ کا موضوع ''آرٹ کے ذریعہ سیکھنے اور بچوں کی شمولیت کے ذریعہ تعلیم کا معیار بہتر بنانا'' تھا۔اس ورکشاپ کا اہتمام محکمہ اسکول ایجوکیشن جموں و کشمیر اور جموں یونیورسٹی کے شعبہ لائف لانگ لرننگ کے اشتراک سے کیا گیا تھا۔اس ورکشاپ میں جموں کے گورنمنٹ اسکولوں اور ضلع راجوری کے ۵۰/اساتذہ نے شمولیت کی۔اس ورکشاپ کی افتتاحی تقریب کی صدارت سنٹرل یونیورسٹی جموں کے وائس چانسلر ڈاکٹر ایس ایس بلوریہ نے کی ۔کنوینئر انٹک جموں و کشمیر سلیم بیگ، مشہور تھیٹر اور فلمی شخصیت اور کریٹو آرٹ کے ذریعہ تعلیم دینے کے ماہر ایم کے رینہ، گلزار احمد قریشی ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن جموں سٹیٹ کارڈی نیٹر پیڈاگوگی، سروشکھشا ابھیان انیل جین، پرنسپل سٹیٹ انسٹی چیوٹ آف ایجوکیشن جموں، اویناش چندرا یمہ، جموں یونیورسٹی کے ڈائریکٹر ڈی ایل۔ایل ڈاکٹر پونم دھوان، اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایل۔ایل جموں یونیورسٹی کویتا سوری، کوکارڈی نیٹر انٹک جموں و کشمیر الطاف حسین اور دیگر فیکلٹی ممبران موجود تھے۔کنوینئر انٹک جے اینڈ کے سلیم بیگ نے اس موقعہ پر کہا کہ انٹک سردوراب جی ٹاٹا ٹرسٹ کے اشتراک سے سرکاری سکولوں میں ۸/ویں جماعت تک آرٹ، تھیٹر، کریٹو رائٹنگ اور فوٹوگرافی کے ذریعہ تعلیم کو بڑھاوا دینے اور بچوں کو سکھانے کا کام کرتا ہے۔

CHIEF MINISTER
Jammu & Kashmir

No: HLM/PS/2012-13/
Dated: 10-12-2012

محبّی جناب رضا صاحب!

یہ مسرّت کا مقام ہے کہ آپ جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کی تقریب میں جلوہ افروز ہوئے اور ہمیں اپنی دُعاؤں سے نوازا۔ایسا شاذ و نادر ہی ہوتا ہے کہ دُنیائے فن میں آپ جیسی مقتدر شخصیت کی میزبانی کا موقع نصیب ہو۔

ہم سبھوں کو یہ بخوبی معلوم ہے کہ آپ کے ہماری ریاست کے ساتھ کس قدر نزدیکی روابط رہے ہیں۔میں، یہاں آپ کی لمبی عمر اور صحت مند زندگی کی تمنا کرنے والے عاشقانِ فن اور لاتعداد مداحوں میں شامل ہوں۔ہم فن کے شعبے میں اور بھی بھرپور حصہ داری کے لئے نظریں اُٹھا کر آپ کی طرف دیکھ رہے ہیں۔

مجھے افسوس ہے کہ میں آپ کی عزت افزائی کے لئے منعقدہ تقریب میں حاضر نہیں ہوسکا کیونکہ اُس وقت بعض وجوہات کی بنا پر ریاست میں میری موجودگی ضروری تھی۔

مجھے اُمید ہے کہ آپ سے ملاقات کے لئے مجھے عنقریب ہی موقع میسر ہوگا۔

پُرجوش آداب کے ساتھ

آپ کا مخلص

عمر عبداللہ

شری ایس۔ایچ۔رضا
C-4/139, گراونڈ فلور
صفدر جنگ ڈیولپمنٹ ایریا
نئی دہلی، ۱۱۰۰۱۶

وزیر اعلیٰ جناب عمر عبداللہ کا سرکردہ مصور جناب ایس۔ایچ۔رضا کے نام خط کا اُردو ترجمہ

مولانا محمد سعید مسعودی پر ایک روزہ سمینار

مرحوم کی خدمات کو اُجاگر کیا گیا

علامہ اقبال لائبریری، کشمیر یونیورسٹی میں ریاست کے سرکردہ سیاستدان اور سکالر مولانا محمد سعید مسعودی کی علمی، سماجی اور سیاسی خدمات پر ایک روزہ سمینار منعقد ہوا۔لائبریری کے ابنِ خلدون آڈیٹوریم میں منعقدہ اس سمینار کا افتتاح کشمیر یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر طلعت احمد نے کیا جبکہ قانون ساز کونسل کے ممبر شیخ غلام رسول نے سمینار کی صدارت کی۔پروفیسر طلعت احمد نے مولانا مسعودی کو خراجِ عقیدت کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک عظیم سکالر تھے اور جموں و کشمیر کی تاریخ میں ان کا ایک نمایاں رول ہے۔مولانا مسعودی کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے قانون ساز کونسل کے ممبر شیخ غلام رسول نے کہا کہ بِرِصغیر خاص کر ریاست کی سیاست پر مولانا کی گہری نظر تھی اور انہوں نے کئی بڑی سیاسی اور علمی کارناموں کے علاوہ جموں و کشمیر مسلم اوقاف ٹرسٹ کے قیام میں نہایت ہی اہم رول ادا کیا۔انہوں نے کہا کہ مولانا نے اپنی سیاسی زندگی کے دوران جو بھی اقدامات کئے وہ ریاست کے مفاد میں تھے۔مولانا نے ہمیشہ پاکیزہ اور خلوص پر مبنی سیاست کی ہے اور علمی، سیاسی اور سماجی سطح پر جو خدمات انہوں نے انجام دی ہیں انہیں کسی بھی صورت میں فراموش نہیں کیا جا سکتا۔غلام نبی خیال نے کلیدی خطبہ پیش کرتے ہوئے مولانا کے ساتھ اپنے ذاتی تجربات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک صاحبِ علم اور صاحبِ دانش شخصیت تھے اور انہیں کئی زبانوں پر عبور تھا۔سمینار میں کالم نویس جاوید اقبال اور صحافی محمد طاہر سعید نے مقالات پیش کئے جبکہ عبدالرحمان کوندو، پروفیسر نور محمد بابا، راجندر سنگھ رینہ اور عبدالرحمان میر نے بھی اظہارِ خیال کیا۔علامہ اقبال لائبریری کے لائبریرین ریاض رفاعی نے خطبۂ استقبالیہ پیش کیا۔اس موقعہ پر اقبال لائبریری نے مولانا کی زندگی پر تصویری نمائش کا بھی اہتمام کیا تھا۔

ڈل جھیل میں مشاعرہ

مرحوم اکبر جے پوری کی خدمات پر روشنی ڈالی گئی

ڈل جھیل کی آغوش میں واقع مشہور اور معروف سیاحتی مقام چار چناری میں ممتاز اردو شاعر سید اکبر جے پوری کی یاد میں ایک مشاعرہ منعقد ہوا جس میں علم و ادب سے تعلق رکھنے والی کئی شخصیات نے شرکت کی ۔اکبر جے پوری میموریل ٹرسٹ اور کمرشل براڈ کاسٹنگ سروس سرینگر کے مشترکہ اہتمام سے چار چناری میں اپنی نوعیت کا پہلا یادگاری مشاعرہ منعقد ہوا جس کے دوران نامور اور معروف مقامی و غیر مقامی شعراء کے علاوہ لوگوں کی کثیر تعداد نے حصہ لیا۔کھلے آسمان تلے ڈل جھیل کی گود میں لہراتی ہوئی لہروں کے بیچ شکارے میں اس مشاعرے کا اہتمام جس کے دوران سیاہ لہروں پر سے نور کی چھوٹ دور دور تک بکھرتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی ۔اس موقعہ پر شعراء کے ساتھ ادبا اور حرف و ہنر میں دلچسپی رکھنے والا قافلہ ہوٹل زبرون سے موٹر بوٹ کے ذریعے دھیرے دھیرے روانہ ہوا ۔اس موقعہ پر ادبی مرکز کمراز کے صدر ڈاکٹر عزیز حاجنی نے چار چناری پر مہمانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اکبر جے پوری میموریل کمیٹی کے قیام کی ضرورت اور اس کے اہداف کو اُجاگر کیا۔ڈاکٹر عزیز حاجنی نے کہا کہ کمیٹی نہ صرف سید اکبر جے پوری کے علمی باقیات کے حفظ و نشر کے لئے کام کرے گی بلکہ کشمیر میں اُردو کی بقاء و ترویج اور نئی نسل میں ادبی ذوق کے فروغ و استحکام کی سمت میں مرحوم شاعر کی کوششوں میں توسیع کے لئے بھی سرگرم رہے گی ۔اس موقعہ پر ریڈیو کشمیر سرینگر کے ڈائریکٹر رخسانہ جبین نے مہمانوں کا خوش آمدید کرتے ہوئے کہا کہ سید اکبر جے پوری کی اُردو زبان کے لئے خدمات کا اجمالی مگر جامع الفاظ میں ذکر کیا۔مشاعرے میں نظامت کے فرائض پروفیسر سید رضا نے انجام دیئے ۔جبکہ اس سے قبل سید اکبر جے پوری کے علمی، تخلیقی اور اُردو کے لئے عوامی و علمی حلقوں میں عام بے داری کی تحریک کے علاوہ نئے شاعروں کے لئے مختلف فورموں کے ذریعے ان کے حوصلہ افزاء اقدامات پر روشنی ڈالی۔ مشاعرے میں شامل شعراء میں ڈاکٹر نذیر آزاد، گلشن خطائی، ڈاکٹر شفق سوپوری، پروفیسر سید رضا، رخسانہ جبین، رفیق راز، سلطان الحق شہیدی اور فاروق نازکی نے اپنے کلام سے سامعین کو محظوظ کیا ۔اس موقع پر فاروق نازکی نے مرحوم سید اکبر جے پوری کے ساتھ اپنی یادیں و مراسم تازہ کرتے ہوئے کہا کہ اکبر جے پوری کا نام کشمیر میں اُردو کے بڑے پرخلوص خدمت گزاروں میں ہمیشہ لیا جاتا رہے گا۔انہوں نے اکبر جے پوری کی شاعری کے ساتھ نثر پاروں اور مکتوبات کو شائع کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔اس تقریب کے ایوانِ صدارت میں سنٹرل یونیورسٹی کے وائس چانسلر عبدالواحد قریشی، سابقہ پبلک سروس کمیشن چیئرمین محمد شفیع پنڈت اور ڈاکٹر الطاف مفتی موجود تھے۔جبکہ ریاست کے وزیرِ خزانہ عبدالرحیم راتھر اس تقریب کے مہمانِ خصوصی تھے۔

یوتھ فیسٹول ''سونزل'' کا اہتمام

نو آموز فنکاروں نے اپنے فن کا مظاھرہ کیا

کشمیر یونیورسٹی کے اہتمام سے 5 روزہ یوتھ فیسٹول ''سونزل'' 2012ء میں منعقد ہوا۔اس فیسٹول کو 18 زمروں میں تقسیم کیا گیا تھا اور تقریباً 700 طلبہ نے اس میں حصہ لیا۔افتتاحی تقریب پر مہمان خصوصی کی حیثیت سے شریک ریاستی وزیر برائے سائنس اور انفارمیشن ٹکنالوجی، روح اللہ نے فیسٹول کو اہم قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ غیر نصابی سرگرمیاں تعلیمی عمل کیلئے انتہائی ضروری ہیں تا کہ مستقبل کے چیلنجوں کا سامنا کرنے کیلئے نوجوانوں کو تیار کیا جائے۔انہوں نے نوجوانوں میں پنہاں صلاحیتوں کو ابھارنے کیلئے 'سونزل' کو ایک بہترین پلیٹ فارم قرار دیتے ہوئے کہا ایسے پروگرام نوجوانوں کی مجموعی ترقی کیلئے مددگار ثابت ہونگے۔تقریب پر اپنے صدارتی خطبے میں یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر طلعت احمد نے کہا کہ کشمیر یونیورسٹی یوتھ فیسٹول کے اگلے سال کے سیشن میں غیر ریاستی یونیورسٹیوں کے طلبہ کو دعوت دیکر اس اہم ایونٹ کو مزید چار چاند لگائے گی۔ افتتاحی تقریب میں کئی ذی عزت شخصیات کے علاوہ دیگر آفیسروں نے شرکت کی۔

آواز واڑی نو......

ریڈیو کشمیر کے آڈیٹوریم میں مشاعرہ

گلشن کلچرل فورم کی طرف سے ۱۴/اکتوبر کو ریڈیو کشمیر سرینگر کے آڈیٹوریم میں ''آواز واڑی نو'' کے عنوان کے تحت ایک کشمیری مشاعرے کا اہتمام کیا گیا۔مشاعرے کی صدارت پروفیسر رحمان راہی نے انجام دی۔ مشاعرے میں شبیر ماگامی، نگہت وانی، مقبول شیدا، شبنم گلزار، ساگر نذیر، الیاس آزاد، حسن درویش اور نثار اعظم نے شرکت کی۔اس موقع پر شعراء کا حوصلہ بڑھانے کے لئے انہیں توصیفی اسناد سے نوازا گیا ۔شعرا نے گلشن کلچرل فورم کی طرف سے کشمیری زبان و ادب کے تئیں سنجیدہ اور بارآور کوششوں کی سراہنا کی۔

اطلاع

جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز نے ۱۰/دسمبر ۲۰۱۲ء کو اپنی آفیشل ویب سائٹ جاری کی ہے۔اکیڈیمی کے بارے میں جانکاری حاصل کرنے کے خواہش مند انٹرنیٹ پر www.jkculture.nic.in کلک کر کے ویب سائٹ کا مطالعہ کرسکتے ہیں۔

سرینگر میں آرٹ نمائش

فنکار کلچرل آرگنائزیشن سرینگر کے زیرِ اہتمام وادی کے معروف آرٹسٹ شیخ غلام رسول کے فن پاروں کی نمائش ۱۵/ستمبر تا ۱۹/ستمبر ۲۰۱۲ء سنگر مال کمپلیکس سرینگر میں ہوئی۔نمائش کی افتتاح معروف تاریخ داں جناب فدا محمد حسنین نے کی۔نمائش میں شائقین کی گہما گہمی رہی ۔ خاتونِ اول اُوشا ووہرا، فاروق رینزو شانتی ویرکول، ڈاکٹر محمد شفیع نے بھی شیخ غلام رسول کے فن پاروں کو سراہا۔